

112101 - نفلى طور پر ايك صاع سے زياده فطرانہ ادا كرنا

سوال

كيا ميرے ليے ايك صاع سے زياده فطرانہ دينا جائز ہے، اور يہ زياده صدقہ ہو سكتا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

جی ہاں اس میں کوئی حرج نہیں، ايك صاع تو واجب فطرانہ ہوگا، اور اس سے زائد نفل، ایسا کرنے والے کو صدقہ کا ثواب حاصل ہو گا.

شيخ الاسلام ابن تيميه رحمه الله سے دريافت كيا گیا كه:

اگر كسى شخص پر فطرانہ ہو اور اسے علم بھی ہو كه ايك صاع ہے ليكن وہ ايك صاع سے زائد ادائگی كریے اور اسے نفل سمجھے تو كيا ایسا كرنا مكروه ہے ؟

شيخ الاسلام رحمه الله كا جواب تھا:

" الحمد لله: جی ہاں اكثر علماء كرام مثلا شافعى اور احمد وغيره كے ہاں بغير كسى كراہت كے ایسا كرنا جائز ہے، بلکہ امام مالك سے اس كى كراہت منقول ہے.

علماء كرام كا اتفاق ہے كه واجب سے كم میں كمى اور نقص جائز نہیں " انتہی

ديكھیں: مجموع فتاوى ابن تيميه (70 / 25).

والله اعلم .